اردو(لازمی) ایس ایس سی - II

وقت: 2:40 گھنٹے

کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم: 60

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 2-1 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوئم (کُل نمبر 30)

سوال نمبر 2: الف۔ حصہ نثر

عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں: (7 x 2 = 14)

مرزا صاحب گھنٹوں مطالعہ کرتے تھے۔ ان کے کتب خانے میں ہر علم کی کتاب موجود تھی۔ ملازمت درس و تدریس ہی تھی اس لیے نئی سے نئی کتاب پڑھتے رہتے تھے۔ فرماتے تھے کہ "اگر میں اتنا مطالعہ نہ کروں تو ان انگریز پروفیسروں کے آگے کیسے ٹھہر سکتا ہوں"۔ پنشن لینے کے بعد بھی ان کا واحد مشغلہ مطالعہ کتب ہی رہا۔ اُن کا یہ شغل اب تک جاری تھا۔ پنشن کا بڑا حصہ کتابیں خریدنے میں صرف کر دیتے تھے۔ مرزا صاحب کی زندگی بڑی سیدھی سادی تھی۔ کر و فر یا ٹھاٹ باٹ سے کبھی نہیں رہے گھر کی سواری ہم نے ان کے پاس کبھی نہیں دیکھی۔ معدے کے مریض تھے پیدل زیادہ چلتے تھے۔ صبح ٹہلنے ضرور جاتے تھے۔ رات کو جلدی سو جاتے تھے۔ کھیل تماشے، سینما، تھیٹر، کچھ نہیں دیکھتے تھے۔ خدا کے فضل سے گھر کا آرام اُنھیں میسر تھا۔

سوالات:

(i) مرزا صاحب کے مطالعے کا کیا معمول تھا؟

(ii) مرزا صاحب نئی نئی کتب کا مطالعہ کیوں کرتے تھے؟

(iii) اگر مرزا کتب کا مطالعہ نہ کرتے تو کیا ہوتا؟

(iv) مرزا پنشن کا زیادہ حصہ کہاں خرچ کرتے؟

(v) مرزا صاحب نے کیسی زندگی بسر کی؟ **یا** مرزا کس بیماری میں مبتلا تھے؟

(vi) گھر کا آرام میسر ہونے سے کیا مراد ہے؟

(vii) اس عبارت کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ **یا** اس عبارت کا خلاصہ تحریر کریں۔

RESULT.PK

ب۔ حصہ شعر

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔ (5 x 2 = 10)

(i) جس طرح ممکن ہو تعمیر چمن کرتے رہو — کام اپنا اے محبان وطن کرتے رہو

(ii) یہ ناہموار چٹیل سلسلے کالی چٹانوں کے — امانت دار ہیں گویا پرانی داستانوں کے

(iii) اس نے ایک حرف کن سے پیدا کر دیا عالم — کشاکش کی صدائے ہا و ہو سے بھر دیا عالم

(iv) آج کیا بات ہے کہ پھولوں کا — رنگ، تیری ہنسی سے ملتا ہے

(v) ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں — اور ہم بھول گئے ہوں تجھے، ایسا بھی نہیں

سوالات:

(i) شاعر نے محبان وطن کو کس بات کی ترغیب دی ہے؟ بحوالہ شعر(i)

(ii) کالی چٹانوں کے سلسلے کس کے امانت دار ہیں؟ بحوالہ شعر(ii)

(iii) اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات کون سا ایک لفظ کہہ کر بنائی ہے؟ بحوالہ شعر(iii)

(iv) پھولوں کا رنگ ہنسی سے ملنے کا کیا مفہوم ہے؟ واضح کریں۔ بحوالہ شعر(iv)

(v) شاعر کو مدت سے کس کی یاد نہیں آئی؟ بحوالہ شعر(v) **یا** آخری شعر کا مرکزی خیال لکھیں۔

ورق الٹیے

ج۔ حصہ قواعد

درج ذیل اجزا کے جوابات لکھیں۔ (3 x 2 = 06)

(i) صنعت تلمیح کی وضاحت مثال دے کر کریں۔

(ii) "مہمانوں نے کھانا کھایا" اس جملے کی ترکیب نحوی کریں۔

(iii) "جز دبول کر کل مراد لینا" کی وضاحت مثال دے کر کریں۔ **یا** "ظرف بول کر مظروف مراد لینا" کی وضاحت مثال دے کر کریں۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 30)

سوال نمبر3: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں۔ (05)

گرمی ہو یا جاڑا، دھوپ ہو یا سایہ، وہ دن رات برابر کام کرتا رہا اسے کبھی یہ خیال نہ آیا کہ میں بہت کام کرتا ہوں یا میرا کام دوسروں سے بہتر ہے۔ اسی لیے اسے اپنے کام پر فخر یا غرور نہ تھا۔ وہ یہ باتیں جانتا ہی نہ تھا۔ اسے کسی سے بیر تھا نہ جلاپا۔ وہ سب کو اچھا سمجھتا اور سب سے محبت کرتا تھا۔ وہ غریبوں کی مدد کرتا، وقت پر کام آتا، آدمیوں، جانوروں، پودوں کی خدمت کرتا، لیکن اسے یہ کبھی احساس نہ ہوا کہ وہ کوئی نیک کام کر رہا ہے۔ نیکی اسی وقت تک نیکی ہے، جب تک آدمی کو یہ نہ معلوم ہو کہ وہ کوئی نیک کام کر رہا ہے۔

یا

نظریہ پاکستان کا مقصد پاکستان کو ایک اسلامی اور فلاحی مملکت بنانا ہے۔ ہمیں ایسا کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہیے، جس کی وجہ سے خدا اور اس کے رسول (ﷺ) (خاتم النبیین) کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے۔ ہمارا جینا اور مرنا پاکستان کے لیے ہونا چاہیے۔ قومی مفاد کے سامنے ذاتی مفاد کو دل سے نکال دینا چاہیے۔ ہر قسم کی گروہ بندی سے بالاتر ہو کر تمام پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کی کوشش کرنا نظریہ پاکستان کو فروغ دینا ہے۔

سوال نمبر4: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی تشریح کریں۔ (05)

کبھی اے نوجواں مسلم! تدبر بھی کیا تو نے
وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا
تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوشِ محبت میں
کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاجِ سردارا

یا

جس کے بازو کی صلابت پر نزاکت کا مدار
جس کے کس بل پر اکڑتا ہے، غرورِ شہریار
دھوپ کے جھلسے ہوئے رخ پر، مشقت کے نشان
کھیت سے پھیرے ہوئے مُنھ، گھر کی جانب ہے رواں

سوال نمبر5: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔ (05)

لمحاتِ مسرت ہیں تصور سے گریزاں
یاد آئے ہیں جب بھی غم و آلام ہی آئے
تاروں سے سجا لیں گے، رہ شہر تمنا
مقدور نہیں صبح، چلو، شام ہی آئے

یا

بھلاتا لاکھ ہوں، لیکن برابر یاد آتے ہیں
الٰہی! ترکِ الفت پر وہ کیوں کر یاد آتے ہیں
نہیں آتی، جو یاد اُن کی مہینوں تک نہیں آتی
مگر جب یاد آتے ہیں، تو اکثر یاد آتے ہیں

سوال نمبر6: "جھوٹ کی سزا" کے موضوع پر سبق آموز کہانی لکھیں۔ (05)

یا

ضلعی ناظم کے نام اپنے علاقے میں سکول کے قیام کی درخواست لکھیں۔

سوال نمبر7: دیے گئے اشارات کی مدد سے کسی ایک موضوع پر دو سو سے تین سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیں: (10)

حب وطن

خاکہ:

(i) حب وطن کا مفہوم (ii) حب وطن کی اہمیت (iii) حب وطن کے تقاضے
(iv) حب وطن ایمان کا جزو (v) حب وطن کی عملی صورت

یا

سائنس کے کرشمے

خاکہ:

(i) سائنس کا مفہوم (ii) سائنس کی اہمیت (iii) انسانی معاشرے کی ترقی
(iv) نت نئی ایجادات سے زندگی میں آسانیاں (v) سائنسی ترقی کے فوائد و نقصانات

—— 2SA-I 24002 (B) ——

RESULT.PK